ذکر اللہ

قرآن وسنت کی روشنی میں

ناشر

اداره نقشبندیه اویسیه

دار العرفان منارہ ضلع چکوال

ذکر اللہ
قرآن کی روشنی میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۱) وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ ۸ المزمل

(اور اپنے رب کا نام یاد کرتے رہو اور سب سے قطع کر کے اسی کی طرف متوجہ رہو۔)

(۲) قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۱۴ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ ۱۵ الاعلیٰ

(بامراد ہوا۔ جو شخص خبائث عقائد و اخلاق سے پاک ہو گیا اور اپنے رب کا نام لیتا اور نماز پڑھتا رہا۔)

(۳) وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ۝ ۲۰۵ الاعراف

(اور اپنے رب کو یاد کیا کر۔ اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ اور زور کی آواز کی نسبت کم آواز کے ساتھ صبح و شام یعنی علی الدوام اور اہل غفلت میں شمار مت ہونا۔)

(۴) وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ ۝ ۲۴ الکہف

(اور اپنے پروردگار کو یاد کر لیا کیجئے جب آپ بھول جایئے۔)

(۵) وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۝ ۲۸ الکہف

(اور اپنے آپ کو مقید رکھا کیجئے ان لوگوں کے ساتھ جو اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں صبح شام محض اس کی رضا جوئی کے لیے۔)

(۶) اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ الاعراف

(پکارو پروردگار اپنے کو تذلل ظاہر کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی)

(۷) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾ المنافقون

(اے ایمان والو! تمہارے مال اور اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کرنے پائیں۔)

(۸) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ الاحزاب

(اے ایمان والو! اللہ کو خوب کثرت سے یاد کیا کرو۔)

(۹) فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾ الجمعہ

(پھر جب نماز پوری ہو چکے۔ تو تم زمین میں چل پھر جاؤ اور اللہ کا فضل یعنی روزی تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔)

(۱۰) فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ﴿۱۰۳﴾ النساء

(اور جب نماز ادا کر چکو تو اللہ کی یاد میں لگ جاؤ کھڑے، بیٹھے اور لیٹے۔)

(۱۱) وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ اٰل عمران

(اور تو اپنے رب کو کثرت سے یاد کیا کر۔)

(۱۲) فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ ﴿۱۵۲﴾ البقرۃ

(سو تم مجھے یاد کرتے رہو میں تمہیں یاد کرتا رہوں گا۔)

(۱۳) اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ الاعراف

(جو لوگ متقی ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔)

(۱۴) اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (۲۸) الرعد

(خوب سن لو کہ اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے۔)

(۱۵) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا (۲۱) الاحزاب

(تمہارے لئے رسول اللہ کا ایک عمدہ نمونہ موجود ہے۔ یعنی اس کے لئے جو ڈرتا ہو اللہ سے اور یوم آخرت سے اور ذکر الٰہی کثرت سے کرتا ہو۔)

(۱۶) وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا (۳۵) الاحزاب

(اور اللہ کو بکثرت یاد کرنے والے مرد اور بکثرت یاد کرنے والی عورتیں ان سب کے لئے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔)

(۱۷) وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ۔ (۱۳۵) آل عمران

(اور یہ وہ لوگ ہیں کہ جب کوئی بیجا حرکت کر بیٹھے یا اپنے ہی حق میں کوئی ظلم کر ڈالتے ہیں تو اللہ کو یاد کر لیتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنے لگتے ہیں۔)

(۱۸) اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا (۲۲۷) الشعراء

(سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا۔)

(۱۹) وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ

لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾ الزخرف

(اور جو کوئی اللہ کی یاد سے غافل ہوتا ہے ہم اس پر ایک شیطان متعین کر دیتے ہیں پھر وہ اس کا ساتھی رہتا ہے۔)

﴿٢٠﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ طٰہٰ

(پس جس نے منہ پھیرا میری یاد سے۔ پس اس کے واسطے معیشت ہے تنگ اور اٹھائیں گے ہم اس کو قیامت کے دن اندھا۔)

﴿٢١﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰۤى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾ المؤمنون

(پھر تم نے ان کا مذاق اڑایا یہاں تک کہ تم میری یاد بھول گئے اور تم ان پر ہنستے تھے۔)

﴿٢٢﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ﴿١١٤﴾ البقرۃ

(اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ کی مسجدوں کو اس سے روک دے کہ ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے۔)

﴿٢٣﴾ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ الجن

(اور جو شخص اپنے رب کی یاد سے روگردانی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔)

﴿٢٤﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ النجم

(پس تو منہ پھیر لے اس شخص سے جو پھر گیا ہماری یاد سے۔ اور نہ ارادہ کیا مگر دنیا کی زندگانی کا۔)

﴿٢٥﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ﴿١٩﴾ الحشر

(اور تم ان لوگوں کی مانند مت ہو جانا جو اللہ کو بھلا بیٹھے۔ سو اللہ تعالیٰ نے خود ان کو اپنی جان سے بے خبر کر دیا۔)

(۲۶) فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٢﴾ الزمر

(سو بڑی خرابی ان لوگوں کے لئے ہے جن کے دل اللہ کے ذکر کی طرف سے سخت ہیں۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔)

(۲۷) وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ﴿٤٥﴾ العنکبوت

(اور اللہ کی یاد سب سے بڑی چیز ہے۔)

(۲۸) وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴿١٤﴾ طٰہٰ

(اور میری ہی یاد کی خاطر نماز قائم کیا کرو۔)

(۲۹) وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾ الجمعہ

(اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔)

(۳۰) اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ﴿٤٢﴾ طٰہٰ

(تم اور تمہارا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ جاؤ اور دونوں میری یاد میں سستی نہ کرنا۔)

(۳۱) وَلَٰكِن مَّتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ﴿١٨﴾ الفرقان

(لیکن تو ہی نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں۔ یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔)

(۳۲) اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ﴿١٩﴾ المجادلہ

(ان پر شیطان نے پورا تسلط کر لیا ہے۔ سو اس نے ان کو اللہ کی یاد بھلا دی۔ یہ لوگ شیطان کا گروہ ہے۔)

(۳۳) إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿۹۱﴾ المائدۃ

(شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تم میں دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روکے۔ سو اب بھی باز آ جاؤ۔)

(۳۴) فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ﴿۱۹۸﴾ البقرۃ

(پس جب تم عرفات سے لوٹو تو مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس اللہ کا ذکر کرو۔)

(۳۵) فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ﴿۲۰۰﴾ البقرۃ

(پھر جب تم حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو اللہ کو یاد کرو جیسے تم اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔)

(۳۶) فاذا امنتم فاذكروا الله كما علمكم ما لم تكونوا تعلمون

(پھر جب امن و اطمینان ہو جائے تو جس طریقے سے اللہ نے تمہیں سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو۔)

(۳۷) فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۷﴾ الانبیآء

(اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔)

(۳۸) فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (۶۹) الاعراف

(پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔)

(۳۹) اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ (۱۹۰) - (۱۹۱) اٰل عمران

(بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں اہل دانش کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔ جو لوگ ایسے ہیں کہ کھڑے بیٹھے اور کروٹوں پر برابر اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں۔)

(۴۰) اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَی الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰی یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا (۱۴۲) النساء

(منافق لوگ اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ اور جب یہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں سست اور کاہل ہو کر لوگوں کو دکھانے کو۔ اور اللہ کو یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم۔)

ذکر اللہ
احادیث کی روشنی میں

احادیث

(۱) عن ابی ھریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ تبارک وتعالیٰ (انا عند ظن عبدی بی وانا معہ اذا ذکرنی فی نفسہ ذکرتہ فی نفسی وان ذکرنی فی ملاء ذکرتہ فی ملاء خیر منہ) متفق علیہ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں بندہ کے ساتھ ایسا معاملہ کرتا ہوں جیسے وہ میرے ساتھ گمان رکھتا ہے اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ اپنے دل میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں بھی اپنے دل میں اسے یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ کسی جماعت میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس جماعت سے بہتر جماعت (فرشتوں) میں اسے یاد کرتا ہوں۔

(۲) عن ابی موسیٰ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: (مثل الذی یذکر ربہ والذی لا یذکر ربہ مثل الحی والمیت) متفق علیہ۔

حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور جو ذکر الٰہی نہیں کرتا اس کی مثال ایسی ہے جیسے زندہ اور مُردہ۔

(۳) عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: (ان اللہ تعالیٰ ملائکۃ یطوفون فی الطرق یلتمسون اھل الذکر فاذا وجدوا قوما یذکرون اللہ عز وجل تنادوا ھلموا الی حاجتکم فیحفونھم باجنحتھم الی السماء الدنیا فیسألھم ربھم وھو اعلم بھم ما یقول عبادی قال یقولون یسبحونک ویکبرونک ویحمدونک ویمجدونک فیقول

هل رأوني فيقولون لا والله ما رأوك فيقول كيف لو رأوني قال يقولون لو
رأوك كانوا أشد لك عبادة وأشد لك تمجيدا وأشد لك تحميدا
وأكثر تسبيحا فيقول فماذا يسئلون قال يقولون يسألون الجنة قال يقول
وهل رأوها قال يقولون لا والله يا رب ما رأوها يقول كيف لو رأوها قال
يقولون لو أنهم رأوها كانوا أشد عليها حرصا وأشد بها طلبا وأعظم
فيها رغبة قال فمم يتعوذون قالوا يتعوذون من النار قال يقول وهل
رأوها كانوا أشد منها فرارا وأشد لها مخافة قال فيقول فأشهدكم أني قد
غفرت لهم قال يقول ملك من الملائكة فيهم فلان ليس منهم إنما
جاء لحاجة قال هم الجلساء لا يشقى بهم جليسهم ، متفق علیہ -

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کریم کے کچھ فرشتے ایسے ہیں کہ آبادیوں میں گھومتے ہیں
اہل ذکر کی تلاش میں پھرتے ہیں۔ اگر کسی کو کوئی ایسی جماعت ملتی ہے جو مل کر ذکر کر رہے ہوں تو وہ فرشتہ
دوسرے ساتھیوں کو آواز دیتا ہے کہ ادھر آؤ ہمارا مطلوب و مقصود یہاں ہے۔ پھر فرشتے ان
ذاکرین پر آسمان دنیا تک سایہ کر لیتے ہیں۔ ان کا رب ان فرشتوں سے پوچھتا ہے (حالانکہ
وہ خوب جانتا ہے) کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ فرشتے جواب دیتے ہیں تیری حمد و ثنا اور تعریف کر
رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے فرشتے کہتے ہیں بخدا انہوں نے آپ
کو نہیں دیکھا۔ پھر سوال ہوتا ہے اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو ان کی کیفیت کیا ہوتی۔ جواب ملتا ہے۔
الٰہی : وہ تیری عبادت اور حمد و ثنا میں جان کھپا دیتے۔ سوال ہوتا ہے وہ کیا مانگتے ہیں
فرشتے کہتے ہیں۔ وہ جنت مانگتے ہیں۔ اللہ کریم فرماتا ہے کیا انہوں نے جنت دیکھی ہوئی
ہے۔ فرشتے عرض کرتے ہیں بخدا ہرگز نہیں۔ ارشاد ہوتا ہے اگر انہوں نے جنت کو دیکھ

لیا ہوتا تو ان کی کیا حالت ہوتی۔ عرض کرتے ہیں اُس کی طلب میں بہت زیادہ شدت ہوتی اور رغبت بڑھتی۔ ارشاد ہوتا ہے تو کیا وہ کسی چیز سے پناہ بھی مانگتے ہیں۔ فرشتے عرض کرتے ہیں الٰہی! وُہ دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں۔ ارشاد ہوتا ہے کیا انہوں نے جہنم کا نظارہ کیا ہوتا ہے۔ عرض کرتے ہیں بخدا ہرگز نہیں۔ ارشاد ہوتا ہے اگر وُہ دیکھ لیتے تو ان کی کیا کیفیت ہوتی۔ عرض کرتے ہیں وہ اس سے سخت ڈرتے اور اس سے دُور بھاگنے کی کوشش کرتے۔ ارشاد ہوتا ہے اچھا تو میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے انہیں بخش دیا۔ ایک فرشتہ عرض کرتا ہے کہ فلاں آدمی اس جماعت ذاکرین میں سے نہیں یونہی کسی کام سے آیا ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔ ارشاد ہوتا ہے یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بھی محروم اور بدبخت نہیں رہتا۔

(۴) عن ابی ھریرۃ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالٰی یقول انا مع عبدی اذا ذکرنی وتحرکت بی شفتاہ۔ رواہ البخاری

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالٰی فرماتا ہے میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وُہ میرا ذکر کرتا ہے۔ اور میرے ذکر کے لئے اس کے لب حرکت میں آتے ہیں۔

(۵) عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلشَّیْطَانُ جَاثِمٌ عَلٰی قَلْبِ ابْنِ آدَمَ فَاِذَا ذَکَرَ اللہَ خَنَسَ وَاِذَا غَفَلَ وَسْوَسَ۔ رَوَاہُ الْبُخَارِی

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان انسان کے قلب پر نظر جمائے گھات میں بیٹھا رہتا ہے جب انسان اللہ کا ذکر کرے وُہ دُور ہٹ جاتا ہے۔ اور جب یادِ الٰہی سے غافل ہو۔ شیطان آگے بڑھ کر اُس کے قلب میں طرح طرح کے وسوسے ڈالتا ہے۔

(۶) عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ) رواه مسلم

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مفرد لوگ بازی لے گئے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ مفرد کون ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور عورتیں۔

(۷) عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَبِي سَعِيدٍ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: (لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهُ) رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جماعت اللہ کے ذکر کے لئے بیٹھتی ہے فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اللہ کی خصوصی رحمت ان پر سایہ کر لیتی ہے ان کے دلوں میں سکون و اطمینان نازل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرشتوں میں فخر و مباہات سے ان کا تذکرہ فرماتے ہیں۔

(۸) عن انس رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: (لا تقوم الساعة حتى لا يقال في الارض الله الله .. وفي رواية قال: (لا تقوم الساعة على احد يقول الله الله) رواه مسلم

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیشک اللہ اللہ کرنے والا ایک فرد بھی دنیا میں موجود ہوگا تو قیامت نہیں آئے گی۔

(۹) عن معاوية انه قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم على حلقة من اصحابه فقال: (ما اجلسكم قالوا اجلسنا نذكر الله تعالى ونحمده على ما هدانا للاسلام ومن به علينا قال الله ما اجلسكم الا ذاك قالوا والله ما

اجلسنا إلا ذالك قال أما إني لم استحلفكم تهمة لكم ولكنه أتاني جبريل فأخبرني أن الله تعالى يباهي بكم الملائكة) رواه مسلم

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم ایک حلقہ میں بیٹھے ہوئے صحابہ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا تم کاہے کو یہاں بیٹھے ہو۔ عرض کیا ہم اللہ کا ذکر کرنے اور اس امر کا شکر ادا کرنے کے لئے بیٹھے ہیں کہ اللہ نے ہمیں اسلام کی ہدایت اور اپنے ذکر کی توفیق بخشی ہے۔ فرمایا کیا بخدا تمہارے بیٹھنے کی غرض یہی ہے۔ عرض کیا بخدا اسی جذبہ نے ہمیں یہاں بٹھا رکھا ہے۔ فرمایا میں نے کسی بدگمانی کی وجہ سے تم سے حلف لینے کو نہیں کہا بلکہ بات یہ ہے کہ جبریل امین میرے پاس آئے اور مجھے خبر دی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اس عمل کی وجہ سے فرشتوں کے سامنے فخر و مباہات کا اظہار فرما رہے ہیں۔

(۱۰) عن معاذ بن جبل قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (ما عمل ابن آدم عملا انجى له من عذاب الله من ذكر الله) مالك

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا بندہ جو نیک عمل کرتا ہے۔ ان میں سے اللہ کے عذاب سے سب سے زیادہ نجات دلانے والا عمل ذکر الٰہی ہے۔

(۱۱) عن أبي سعيد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل اي العباد افضل وارفع درجة عند الله يوم القيامة قال: الذاكرون الله كثيرا والذاكرات قيل يا رسول الله ومن الغازي في سبيل الله قال ولو ضرب بسيفه في الكفار والمشركين حتى ينكسر ويختضب دما فان ذاكر الله افضل منه درجة) رواه احمد والترمذي

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک کون افضل ہے اور کس کا درجہ دوسروں کی نسبت بلند ہے۔ فرمایا کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والے مرد وں

اور عورتوں کا درجہ سب سے بلند ہے۔ عرض کیا گیا کیا اس سے بھی بلند ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے فرمایا اگرچہ وہ غازی اپنی تلوار کے ساتھ کفار و مشرکین سے اس شدت کے ساتھ جنگ کرے کہ اس کی تلوار ٹوٹ جائے اور وہ خون میں لت پت ہو جائے پھر بھی خلوص سے اللہ کا ذکر کرنے والے کا درجہ اس سے بلند ہے۔

(۱۲) عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: (اکثروا ذکر اللہ حتی یقولوا مجنون) رواہ احمد وابو یعلی وابن حبان۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کا ذکر اس کثرت سے کرو کہ لوگ کہنے لگیں کہ یہ دیوانہ ہو گیا ہے۔

(۱۳) عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: (اذا مررتم بریاض الجنۃ فارتعوا قیل وما ریاض الجنۃ؟ قال: حلق الذکر) رواہ احمد والترمذی

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کے باغوں کے پاس سے جب تمہارا گزر ہو تو تم بھی ان میں سے اپنا پورا حصہ لے لیا کرو۔ عرض کیا گیا جنت کے باغ کون سے ہیں۔ فرمایا ذکر کے حلقے۔

(۱۴) عن ابی الدرداء قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: (لیبعثن اللہ اقواما یوم القیامۃ فی وجوھھم النور علی منابر اللؤلؤ یغبطھم الناس لیسوا بانبیاء ولا شھداء فقال اعرابی: حلھم لنا نعرفھم قال: ھم المتحابون فی اللہ من قبائل شتی یجتمعون علی ذکر اللہ یذکرونہ) رواہ احمد۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک ایسی جماعت کو اٹھا کر سامنے لائے گا جن کے چہرے منور ہوں گے اور وہ موتیوں سے مزین منبروں پر بیٹھے ہوں گے۔ لوگ ان پر رشک کریں گے۔ وہ لوگ نہ انبیا ہوں گے نہ شہداء

ایک اعرابی نے عرض کیا حضور اس کی وضاحت فرما دیں تاکہ ہم انہیں پہچان لیں. فرمایا وہ مختلف قبائل کے ہوں گے. محض اللہ کے لئے باہمی محبت کے جذبے کے تحت جمع ہو کر ذکر الٰہی کرنے والے لوگ ہیں.

(۱۵) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: ذِكْرُ اللّٰهِ. رواه أحمد والترمذي وابن ماجه.

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک کام نہ بتاؤں جو تمہارے تمام اعمال سے بہتر ہو اور تمہارے پروردگار کے نزدیک اس کا درجہ سب سے بلند ہو اور مال و دولت کے صدقہ کرنے سے بہتر ہو اور اس عمل سے بھی بہتر ہو کہ تم دشمن کو قتل کرو یا وہ تمہیں شہید کرے. صحابہؓ نے عرض کیا کیوں نہیں. تو حضورؐ نے فرمایا وہ عمل ذکر الٰہی ہے.

(۱۶) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمَعُوا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ لَا يُرِيدُونَ بِذٰلِكَ إِلَّا وَجْهَهُ إِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ قُومُوا مَغْفُورًا لَكُمْ قَدْ بُدِّلَتْ سَيِّئَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ. رواه أحمد وأبو يعلى والطبراني.

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ اللہ کی رضا جوئی کیلئے اس کا ذکر کرنے مل بیٹھتے ہیں ان کو آسمان سے ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے کہ مغفرت لیکے اٹھو میں نے تمہارے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیا ہے.

(۱۷) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فقال: ای الناس خیر فقال طوبیٰ لمن طال عمرہ وحسن عملہ۔ قال یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ای الاعمال افضل: قال ان تفارق الدنیا ولسانک رطب من ذکر اللہ) رواہ احمد والترمذی

ایک اعرابی نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کونسا آدمی بہتر ہے۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اعمال نیک ہوں۔ کہنے لگا یا رسول اللہ کونسا عمل سب سے افضل ہے، فرمایا۔ افضل ترین عمل یہ ہے کہ تو دُنیا سے رخصت ہونے لگے تو تیری زبان ذکر الٰہی سے تر ہو۔

(۱۸) عن ابی ھریرۃ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: (فیما یذکر عن ربہ تعالیٰ: اذکرنی بعد العصر وبعد الفجر ساعۃ اکفک فیما بینھما) رواہ احمد

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کی طرف سے فرمایا کہ اللہ کریم ارشاد فرماتا ہے کہ عصر کے بعد اور فجر کے بعد کچھ دیر تک میرا ذکر کر۔ باقی اوقات میں اس کی برکت تمہارے لئے کفالت کرے گی۔

(۱۹) عن معاذ بن انس الجھنی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان رجلا سالہ ای المجاھدین اعظم اجرا یا رسول اللہ؟ قال: اکثرھم للہ تعالیٰ ذکرا۔ قال: ای الصائمین اکثر اجرا؟ قال: اکثرھم للہ عزوجل ذکرا ثم ذکر الصلوٰۃ والزکوٰۃ والحج والصدقۃ کل ذلک یقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثرھم للہ ذکرا) رواہ احمد

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے سوال کیا یا رسول اللہ کس مجاہد کو سب سے زیادہ

اجر ملے گا. فرمایا. مجاہدین میں جو سب سے زیادہ اللہ کا ذکر کرنے والا ہے. پھر پوچھا کون سے روزہ دار کو سب سے زیادہ اجر ملے گا. فرمایا جو کثرت سے اللہ کا ذکر کرے گا. اسی طرح نماز. زکوٰۃ حج اور صدقہ کے متعلق سوال کیا. ہر ایک کے جواب میں حضورِ کرم نے فرمایا سب سے زیادہ اجر کا مستحق وُہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ کا ذکر کرنے والا ہے۔

(۲۰) عَنْ سَعْدِ ابْنِ اَبِیْ وَقَاصٍ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ (خَیْرُ الذِّکْرِ الْخَفِیُّ وَخَیْرُ الرِّزْقِ مَا یَکْفِیْ) رواہ احمد و ابن حبان۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین ذکر، ذکرِ خفی ہے۔ اور بہترین رزق وُہ ہے جس سے ضروریات پُوری ہوتی رہیں اور کوئی کام نہ اٹکے۔

(۲۱) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ (اَلدُّنْیَا مَلْعُوْنَۃٌ وَمَلْعُوْنٌ مَا فِیْھَا اِلَّا ذِکْرُ اللّٰہِ وَمَا وَالَاہُ وَعَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا) رواہ الترمذی و ابن ماجہ

ابوہریرہؓ کہتے ہیں میں نے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ دُنیا ملعُون ہے اور جو کچھ اس میں ہے ملعُون ہے سوائے اللہ کے ذکر کے اور اس چیز کے جو ذکرِ الٰہی کے قریب ہو اور سوائے عالم اور متعلم کے۔

(۲۲) عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : (اِذَا ذَھَبَ ثُلُثَا اللَّیْلِ قَامَ فَقَالَ : یَا اَیُّھَا النَّاسُ اذْکُرُوا اللّٰہَ اذْکُرُوا اللّٰہَ جَاءَتِ الرَّاجِفَۃُ تَتْبَعُھَا الرَّادِفَۃُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِیْہِ) رواہ الترمذی

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک یہ تھی کہ دو تہائی رات گزرنے پر بستر راحت سے اُٹھ کر آواز دینے لگتے لوگو! اللہ کا ذکر کرو اللہ کا ذکر کرو. زلزلے پر زلزلے آنے

والے ہیں۔ موت اپنی تمام فتنہ سامانیوں کے ساتھ آنے والی ہے۔

(۲۳) عن ابن عمر قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : (لا تکثروا الکلام بغیر ذکر اللہ فان کثرۃ الکلام بغیر ذکر اللہ قسوۃ للقلب وان ابعد الناس من اللہ القلب القاسی) رواہ الترمذی

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ذکر کے بغیر زیادہ کلام نہ کیا کرو۔ کیونکہ ذکر الٰہی کے بغیر بسیار گوئی سے دل میں سختی آجاتی ہے۔ اور سب سے زیادہ اللہ سے دُور وہ ہے جو سنگ دل ہو۔

(۲۴) عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ما جلس قوم مجلسا لم یذکروا اللہ فیہ ولم یصلوا علی نبیھم الا کان علیھم ترۃ۔ فان شاء عذبھم وان شاء غفر لھم) رواہ الترمذی

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مجلس میں بیٹھ کر آدمی نے اللہ کا ذکر نہ کیا اور نبی رحمت پر درود نہ بھیجا وہ وقت ، مال اور جگہ اس کے لئے وبال بن جائیں گے پھر اللہ چاہے تو اسے سزا دے چاہے تو معاف کر دے۔

(۲۵) عن عبد اللہ بن بسر ان رجلا قال : یا رسول اللہ ان شرائع الاسلام قد کثرت علی فاخبرنی بشیء اتشبث بہ قال : لا یزال لسانک رطبا من ذکر اللہ) رواہ الترمذی

ایک شخص نے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ سارے کے سارے احکام شریعت کی کماحقہ تکمیل میں میں اپنے آپ کو کمزور پاتا ہوں۔ مجھے کوئی ایسا سہل اور جامع عمل بتائیں جسے میں حرزِ جان بنالوں۔ فرمایا بس زبان ہمیشہ ذکرِ الٰہی سے تر رہے۔

(۲۶) عن ام حبیبۃ قالت : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم . کل کلام ابن آدم علیہ لا لہ الا امر بمعروف او نہی عن المنکر او ذکر اللہ) رواہ الترمذی و ابن ماجہ ۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان جو بات کرتا ہے اس کے لئے وبال بنتی ہے سوائے نیکی کی تلقین اور برائی سے روکنے کی بات کے یا سوائے ذکرالہی کے۔

(۲۷) عن عائشۃ قالت : کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یذکر اللہ علی کل احیانہ) رواہ ابوداؤد ۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی کے ہر لمحے میں اللہ کا ذکر کرتے تھے ۔

(۲۸) عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال : ومن قعد مقعدا لم یذکر اللہ تعالی فیہ کانت علیہ من اللہ ترۃ : ومن اضطجع مضجعا لا یذکر اللہ تعالی فیہ کانت علیہ من اللہ ترۃ) رواہ ابوداؤد

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مجلس میں یوں بیٹھا کہ اس میں اللہ کا ذکر نہیں ہوا تو یہ عمل اس کے لئے نقصان دہ اور باعث حسرت ہوگا اور جو شخص آرام کے لئے بستر پر یوں لیٹا کہ اس نے اللہ کا ذکر نہ کیا تو وہ لیٹنا اس کے لئے سراپا حسرت بن جائے گا۔

(۲۹) عن معاذ بن جبل قال : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (لیس یتحسر اھل الجنۃ الا علی ساعۃ مرت بھم لم یذکروا

اللہ تعالیٰ فیھا) رواہ البیہقی والطبرانی ۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل جنت کو اپنی زندگی کے صرف اس لمحے پر حسرت ہوگی جو اللہ کے ذکر کے بغیر گزرا ۔

(۳۰) عن ابن عباس قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (من عجز منکم عن اللیل ان یکابدہ وبخل بالمال ان ینفقہ وجبن عن العدو ان یجاھدہ فلیکثر من ذکر اللہ) رواہ البیہقی والطبرانی ۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو محنت کرنے سے عاجز ہو اور بخل کی وجہ سے مال بھی خرچ نہ کر سکتا ہو اور بزدلی کی وجہ سے دشمن کے خلاف جہاد بھی نہ کر سکتا ہو اس کو چاہیئے کہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرے ۔

(۳۱) عن عائشۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: (الذکر الذي لا تسمعہ الحفظۃ یزید علی الذکر الذي تسمعہ الحفظۃ سبعین ضعفا) رواہ البیہقی ۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ذکر الٰہی جسے کراماً کاتبین نہیں سنتے اس ذکر سے ستر درجے بہتر ہے جسے وہ سنتے ہیں ۔

(۳۲) عن ابي موسی قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (لو ان رجلا في حجرہ دراھم یقسمھا وآخر یذکر اللہ کان الذاکر للہ افضل) رواہ الطبرانی

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص کے پاس بہت سا مال ہے اور

وہ مستحقین میں تقسیم کر رہا ہے۔ دوسرا وہ ہے جو اللہ کے ذکر میں مشغول ہے تو ان دونوں میں سے افضل وہ ہے جو اللہ کا ذکر کرنے والا ہے۔

(۳۲) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (لَفَضْلُ الذِّكْرِ الْخَفِيِّ الَّذِي لَا تَسْمَعُهُ الْحَفَظَةُ سَبْعُونَ ضِعْفًا. إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَجَمَعَ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ وَجَاءَتِ الْحَفَظَةُ بِمَا حَفِظُوا وَكَتَبُوا قَالَ لَهُمْ: اُنْظُرُوا هَلْ بَقِيَ لَهُ مِنْ شَيْءٍ فَيَقُولُونَ: مَا تَرَكْنَا شَيْئًا مِمَّا عَلِمْنَاهُ وَحَفِظْنَاهُ إِلَّا وَقَدْ أَحْصَيْنَاهُ وَكَتَبْنَاهُ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى: إِنَّ لَهُ حَسَنًا لَا تَعْلَمُهُ وَأُخْبِرُكَ بِهِ هُوَ الذِّكْرُ الْخَفِيُّ) رواہ ابو یعلی۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر خفی کی فضیلت جسے کراماً کاتبین نہیں سنتے ستر گنا بیان فرماتے ہوئے فرمایا۔ قیامت کے دن جب اللہ کریم مخلوق کو جمع کرے گا۔ اور کراماً کاتبین اپنی تحریروں کو لے کے آئیں گے تو اللہ کریم انہیں فرمائے گا۔ دیکھو اس شخص کا کوئی عمل رہ تو نہیں گیا۔ وہ عرض کریں گے ہمارے علم میں جو کچھ آیا ہم نے لکھ دیا ہے۔ تو اللہ کریم فرمائے گا۔ اس کی ایک نیکی ایسی ہے جو تم نہیں جانتے میں تمہیں بتاتا ہوں وہ ہے ذکر خفی۔

(۳۳) عَنْ أُمِّ أَنَسٍ أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوْصِنِي قَالَ: (اُهْجُرِي الْمَعَاصِيَ فَإِنَّهَا أَفْضَلُ الْهِجْرَةِ وَحَافِظِي عَلَى الْفَرَائِضِ فَإِنَّهَا أَفْضَلُ الْجِهَادِ وَأَكْثِرِي مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ فَإِنَّكِ لَا تَأْتِينَ اللّٰهَ بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ) رواہ الطبرانی

ام انسؓ نے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے نصیحت فرمائیں،

فرمایا گناہوں سے بچ کہ یہ بہترین ہجرت ہے۔ فرائض کی پابندی کر کہ یہ بہترین جہاد ہے۔ اور کثرت سے اللہ کا ذکر کیا کر۔ کیونکہ اللہ کے دربار میں ذکر الٰہی سے زیادہ پسندیدہ چیز کوئی نہیں پیش کرسکے گی۔

(۳۵) عَنْ مَالِكٍ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ ذَاكِرُ اللهِ فِي الْغَافِلِينَ كَالْمُقَاتِلِ خَلْفَ الْفَارِّينَ وَذَاكِرُ اللهِ فِي الْغَافِلِينَ كَغُصْنٍ أَخْضَرَ فِي شَجَرٍ يَابِسٍ وَذَاكِرُ اللهِ فِي الْغَافِلِينَ مِثْلُ مِصْبَاحٍ فِي بَيْتٍ مُظْلِمٍ وَذَاكِرُ اللهِ فِي الْغَافِلِينَ يُرِيهِ اللهُ مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ حَيٌّ وَذَاكِرُ اللهِ فِي الْغَافِلِينَ يُغْفَرُ لَهُ بِعَدَدِ كُلِّ فَصِيحٍ وَأَعْجَمٍ وَالْفَصِيحُ ابْنُ آدَمَ وَالْأَعْجَمُ بَهَائِمُ (رزین)

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ غافلوں کے مجمع میں اللہ کا ذکر کرنے والا شخص ایسا ہے جیسا میدان جنگ سے بھاگنے والوں کے بعد کوئی اکیلا سپاہی دشمن کا مقابلہ کرتا رہے۔ اور ذاکر کی حیثیت ایسی ہے جیسے خشک درختوں کے درمیان کوئی ہرا درخت ہو۔ اور ذاکر کی حیثیت یہ ہے جیسے کسی تاریک گھر میں شمع روشن ہو۔ اور غافلوں میں ذاکر کو اللہ تعالیٰ زندگی میں ہی جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھا دیتے ہیں۔ اور غافلوں میں گھرے ہوئے ذاکر کے اتنے گناہ معاف کئے جاتے ہیں جس قدر دنیا میں انسان اور جانور پیدا کئے گئے ہیں۔

(۳۶) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ سَاعَةٍ تَمُرُّ بِابْنِ آدَمَ لَا يَذْكُرُ اللهَ تَعَالَى فِيهَا إِلَّا تَحَسَّرَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ (البیہقی)

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، انسان کی زندگی کا جو لمحہ اللہ کے ذکر کے بغیر گزرتا ہے قیامت کے دن انسان کو اس لمحے کے ضائع ہونے کا افسوس ہوگا۔

(۳۷) عن عبد اللہ بن شقیق قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما من آدمی الا ولقلبہ بیتان فی احدھما الملک وفی الآخر الشیطان فاذا ذکر اللہ خنس واذا لم یذکر اللہ وضع الشیطان منقارہ فی قلبہ فوسوس لہ۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر آدمی کے قلب کے ایک حصہ پر فرشتہ متعین ہے اور ایک حصہ پر شیطان گھات لگائے بیٹھا ہے جب انسان اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان پیچھے چھپ جاتا ہے جب وہ ذکر نہیں کرتا شیطان اپنی سونڈ اس کے قلب میں رکھ دیتا ہے اور اس میں طرح طرح کے وسوسے ڈالتا ہے۔

(۳۸) عن عبد اللہ بن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یقول لکل شیٔ صقالۃ وصقالۃ القلوب ذکر اللہ وما من شیٔ انجی من عذاب اللہ من ذکر اللہ۔ قالوا ولا الجہاد فی سبیل اللہ قال ولا ان یضرب بسیفہ حتی ینقطع۔ رواہ البیہقی۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے ہر چیز کی صفائی اور جلا کے لئے تدبیر اور ذریعہ ہے اور دلوں کی صفائی اور جلا اللہ کے ذکر سے ہوتی ہے۔ ذکر الٰہی سے بڑھ کر اللہ کے عذاب سے نجات دلانے والی کوئی چیز نہیں۔ صحابہ نے عرض کیا۔ کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، فرمایا نہیں۔ خواہ لڑتے لڑتے مجاہد کی تلوار کے ٹکڑے بھی ہو جائیں۔

والے ہیں۔ موت اپنی تمام فتنہ سامانیوں کے ساتھ آنے والی ہے۔

(۳۸) عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : لَا تُکْثِرُوا الْکَلَامَ بِغَیْرِ ذِکْرِ اللّٰہِ فَاِنَّ کَثْرَۃَ الْکَلَامِ بِغَیْرِ ذِکْرِ اللّٰہِ قَسْوَۃٌ لِلْقَلْبِ وَاِنَّ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللّٰہِ الْقَلْبُ الْقَاسِی ۔ رواہ الترمذی

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ذکر کے بغیر زیادہ کلام نہ کیا کرو۔ کیونکہ ذکر

(۳۹) عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : یَقُوْلُ اللّٰہُ جَلَّ ذِکْرُہٗ اَخْرِجُوْا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَکَرَنِیْ یَوْمًا اَوْ خَافَنِیْ فِیْ مَقَامٍ

رواہ البیہقی والترمذی

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کریم فرمائے گا نکال دو اس کو جہنم سے جس نے کسی روز میرا ذکر کیا یا کسی جگہ اسے میرا خوف دامن گیر ہوا۔

(۴۰) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّہٗ سَأَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ اَفْضَلِ الْاِیْمَانِ قَالَ : اَنْ تُحِبَّ لِلّٰہِ وَتُبْغِضَ لِلّٰہِ وَتُعْمِلَ لِسَانَکَ فِیْ ذِکْرِ اللّٰہِ ----- اِلٰی آخِرِ الْحَدِیْثِ ۔ رواہ احمد ۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا افضل ایمان کون سا ہے۔ فرمایا، تیری محبت بھی اللہ کے لئے ہو اور دشمنی بھی اللہ کے لئے ہو۔ اور تیری زبان اللہ کے ذکر میں مشغول ہو۔ الخ